© rasailojaraid.com

مولانا محمد عبدالحق چوہان

جادۂ اعتدال

گزشتہ شمارے میں "جادۂ اعتدال" کی آخری قسط کی اشاعت کے وقت زیرِ نظر عبارت سہواً چھپنے سے رہ گئی تھی۔ ادارہ قارئین اور حضرت مولانا مدظلہٗ سے معذرت خواہ ہے۔

اس عبارت کو آخری قسط کی ابتداء کے طور پر پڑھا جائے ۔۔۔۔ (ادارہ)

اگر بالفرض نعمانی صاحب کی بات کو تسلیم کرکے اس روایت کو صحیح مان لیں تو پھر واقعہ یہ ہے کہ اس خط میں تصحیف کی گئی ہے غلط کی اصل عبارت میں "فاقبلوہ" کا لفظ تھا لیکن ان فتنہ پردازوں نے اس کو "فاقتلوہ" کے لفظ سے بدل دیا۔

وقیل اول فتنۃ وقعت فی الاسلام سببھا ذلک ایضاً وھی فتنۃ عثمان رضی اللہ عنہٗ فانہٗ کتب الذی ارسلہ امیراً الی مصر اذا جاءکم فاقبلوہ فصحفوھا فاقتلوہ فجری ما جری۔

(تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی ص۱۹۸ ج۲، النوع الخامس والعشرون، شیخ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی (المولود ۸۴۹ھ المتوفی ۹۱۱ھ)

کہا گیا ہے کہ پہلا فتنہ جو اسلام میں واقع ہوا اس کا سبب یہی تصحیف ہے اور وہ ہے حضرت عثمان کے خلاف سبائیوں کا فتنہ اس لئے کہ انہوں نے جس کو مصر کا امیر مقرر کرکے روانہ کیا تھا اس پروانہ میں انہوں نے لکھا کہ اس کو قبول کر لیجیو! لیکن فتنہ پرداز لوگوں نے اس میں تصحیف کرکے لفظ فاقبلوہ کو فاقتلوہ سے تبدیل کر دیا۔ اس پر جو فتنہ قائم ہونا تھا وہ ہوا۔

© rasailojaraid.com